سوال

(77) خطبے میں درود ابراہیمی پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علماء اہلحدیث منبر پر چڑھ کر تقریر شروع کرتے وقت درود ابراہیمی بھی پڑھتے ہیں اوپر کے مسئلہ کو بدعت کہنے والا بھائی نعوذباللہ علماء کا تقریر شروع کرتے وقت "درود ابراہیمی" پڑھنے کو بھی بدعت کہتا ہے۔ (نعوذباللہ)

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ہمارا یہ اعتراض کرنے والا بھائی "السلام علیکم" اور "درود ابراہیمی" کا نعوذباللہ منکر نہیں ہے وہ صرف مندرجہ بالا حالت میں السلام علیکم اور درود ابراہیمی پڑھنے کو بدعت کہتا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا قرآن وسنت کی روشنی میں جلد از جلد جواب ارسال فرمادیں۔ کیا اس بات کی قرآن وسنت میں کوئی دلیل ہے یا اجماع ہے؟؟؟ (آفتاب احمد سلفی دولت نگر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خطبے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے۔ (دیکھئے زوائد عبد اللہ بن احمد علی مسند الامام احمد1/106ح837وسندہ صحیح اور فضائل درود وسلام کا مقدمہ ص28فقرہ:18)

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلفائے راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے تھے اور خلفائے راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین کی سنت کی اتباع کا حکم حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھئے سنن ابی داوٗد(4607)سنن الترمذی(2676)اوراضواء المصابیح (ح165الحدیث حضرو:53ص8۔5)

معلوم ہوا کہ شخص مذکور کا حالت خطبہ والے درود کو بدعت کہنا غلط ہے۔ (6/دسمبر2010ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل- صفحہ277

محدث فتویٰ